نائب مہتمم مولانا محمد انوار الحق صاحب مدظلہ کی مصروفیات:

جامعہ دار العلوم حقانیہ کے نائب مہتمم شیخ الحدیث حضرت مولانا انوار الحق صاحب جامعہ رشیدیہ ٹھنڈ کوئی ضلع صوابی میں فقیہ العصر حضرت مولانا محمد فرید صاحب نور اللہ مرقدہ کی یاد میں منعقدہ ریفرنس میں منتظمین کی دعوت پر شریک ہوئے۔انہوں نے حضرت مفتی صاحبؒ کے علمی‘ روحانی اور دار العلوم حقانیہ میں ان کے عظیم خدمات پر سیر حاصل بیان کیا۔

18 ستمبر کو صبح مدرسہ تعلیم القرآن والنسہ مرغز ضلع صوابی کے جلسہ دستار بندی میں شرکت کی‘ اور علماء اور علاقہ کہ بہت بڑی تعداد میں موجود عوام کو علم کی فضیلت اور مدارس کی اہمیت بیان کی۔ بعد از نماز ظہر 18 ستمبر کو جامعہ احسانیہ وزیر گڑھی میں منعقدہ تقریب میں حاضرین کو موجودہ دور میں مدارس کو درپیش چیلنجوں کا ذکر کیا‘ اس کے مقابلہ کے لئے متحد اور متفق رہنے کے بارے میں تفصیلی خطاب کے بعد جامعہ حقانیہ کے ایک قدیم اور حضرت شیخ الحدیثؒ کے جانثار فاضل اور شاگرد حضرت مولانا حمد اللہ جان کی تعزیت کے لئے ارمڑ ضلع پشاور گئے۔

(بقیہ صفحہ ۶۴ سے)

(تبصرہ کتب)

کتاب: رجوع الی اللہ اور قرآن حکیم مؤلف: معین الدین احمد

ضخامت: ۱۴۲ قیمت ۲۵۰ روپے پبلشر: معین الدین احمد مکان نمبر ۵۵ سٹریٹ ۱۵۴/۱۰ اسلام آباد

قرآن کریم کتاب حکمت اور ایک لازوال ضابطہ حیات ہے‘ وہ ضابطہ جو رہتی دنیا تک نافذ العمل رہے گا اور میدان حشر میں اسی ضابطے کی روشنی میں جزاء و سزاء کا تعین بھی ہوگا اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کے ذریعے انسانوں کو سہل اور پاکیزہ معاشرت کا راستہ دکھایا ہے جو ہدایات دیں ہیں ان کی حکمت بھی ساتھ ہی واضح کردی گئی ہے‘ اچھے اور برے کا فرق بھی بتادیا گیا ہے کہ تم اگر اپنے رب کا حکم مانو گے تو ایسا ہوگا اور اگر اس کی حکم عدولی کرو گے تو پھر کیا ہوگا۔

فاضل مؤلف معین الدین احمد صاحب کی کتاب رجوع الی اللہ اور قرآن حکیم بھی ایسا فرامین رب کا مجموعہ ہے جو مؤلف کی محنت و لگن اور فہم و فراست کی عکاس ہے۔اس میں ہدایت کی توفیق رب العزت کے وعدوں کی تکمیل‘ قرآن کریم کی حقانیت اس کی تفصیل خوشخبریاں قرآن کریم میں پہلے انبیائے کرام کی تعلیمات بعثت خاتم النبین اور نزول قرآن کریم کا پس منظر۔اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر تشکر ادا کرنا۔معاشرتی زندگی کیلئے احکامات‘ نفاق کا مرض اور اس کا علاج‘ انسان کی گمراہیاں اور قرآن کی تنبیہ اور سب سے آخرت کی تیاریاں۔ان سب کو قرآن کریم سے ہی ثابت کیا گیا ہے۔ یہ رسالہ تکبیر میں شائع شدہ چند مضامین کا مجموعہ ہے۔طباعت میں خوبصورت جلد اور انتہائی اعلیٰ سفید کاغذ استعمال کرکے اسے بھی جاذب بنایا گیا ہے۔دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مؤلف صاحب کی اس علمی کاوش کو افادہ عام کے لئے قبول فرماتے ہوئے ان کو جزائے خیر دے۔